© rasailojaraid.com

ریز ہیں' کچھ حزب اختلاف میں شامل قوم کو جمہوری تماشہ دکھانے میں سرگرم عمل ہیں اور کچھ حجروں اور محرابوں میں مصروف اور اسی کو حاصل زندگی سمجھے ہوئے ہیں اور کچھ اصلاح ودعوت کا کام کررہے ہیں' تو ان کی آواز نقار خانے میں طوطی کی مبہم سی صدا سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ معلمین اور اساتذہ کی یہ ذمہ داری تھی' لیکن ان کی دلچسپیوں کا محوران کی سرگرمیوں کا مرکز بھی' اب وہ ہے جس کی وضاحت گذشتہ سطور میں کی گئی ہے۔ سیاست کے لال بجھکڑوں اور جمہوریت کے بچہ جموروں سے صرف نظر کرکے مردان غیب سے کچھ امیدیں وابستہ کرتے ہیں تو وہاں بھی روشنی کی کرن نظر نہیں آتی۔

ایک مردغیب نے گیارہ سال حکومت کی (اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمائے) لیکن بے شمار خوبیوں کے باوجود وہ وعظ ونصیحت سے زیادہ کچھ نہیں کرسکا' حالانکہ اس چکنے گھڑے پر صرف وعظ ونصیحت کا پانی کس طرح ٹھہر سکتا ہے' اس زمین شور پر تقریر وخطابات کی بارش سے روئیدگی کیوں کر ممکن ہے......؟ اوراس کے دلوں کی ویرانی محض کھوکھلے اوراوپرے اقدامات سے کس طرح دور ہوسکتی ہے......؟

اس کیلئے تو بھرپور عزم اصلاح کی ضرورت ہے' ایک ہمہ جہتی انقلاب مسلسل اور انتہائی سخت اقدامات کی ضرورت ہے' لیکن یہ آپریشن کون کرے......؟ حکیم وطبیب خود روگوں کا شکار اور آپریشن کے محتاج ہیں اور دوسروں کا آپریشن کس طرح کرتے ہیں' لہٰذا مژدہ باد اے مرگ عیسیٰ آپ بیمار ہے

قرآن نے اس صورت حال کا نقشہ یوں کھینچا ہے:

﴿ظلمات بعضها فوق بعض اذا اخرج يده لم يكد يراها ومن لم يجعل الله له نورا فماله من نور﴾ (النور: ۴۰)

قرآن نے اس صورت حال کا علاج بھی بتلادیا ہے اوروہ اللہ کا نور یعنی دین اسلام کو مکمل طور پر اپنالینا ہے۔

علاج اس کا وہی ہے آب نشاط انگیز ساقی

علامہ محمد فاروق قصوری آف کراچی کو صدمہ

کراچی کی جماعت کے ہر دلعزیز رہنما اور معروف خطیب مولانا علامہ محمد فاروق قصوری حفظہ اللہ کے والد محترم مولانا عبداللطیف صاحب مختصر علالت کے بعد بتاریخ ۱۰ جون ۲۰۰۵ء بروز جمعہ تقریباً ۱۲ بجے دن وفات پا گئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم انتہائی سادہ طبیعت' نیک صالح' متقی پرہیزگار اور مہمان نواز تھے۔ زیادہ تر وقت مسجد میں گزارتے' جہاں ذکر الٰہی کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تربیت اور ان کی ضروریات کا خصوصی خیال رکھتے۔

اساتذہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد خصوصاً شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی صاحب' مولانا محمد یاسین ظفر' مولانا محمد یونس بٹ' حافظ مسعود عالم' مفتی عبدالحنان زاہد صاحب نے مولانا قصوری سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈاکٹر محمد اسحٰق آف سانگلہ ہل کے بیٹے کا قتل

ڈاکٹر محمد اسحٰق آف سانگلہ ہل جماعت کے بڑے سرگرم رکن ہیں اور جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔ ان کا اکلوتا بیٹا حافظ محمد ابوبکر ۹ جون بروز جمعرات دن ۱۲ بجے موٹر سائیکل پر نہر سے پانی لینے گیا۔ جہاں ڈاکوؤں نے گولی مار کر شہید کردیا اور ان کا دوسرا ساتھی شدید زخمی ہوگیا۔

مرحوم بہت صالح اور ملنسار نوجوان تھا۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا تھا۔ مرحوم اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا اور چار بہنوں کا بھائی تھا۔ مرحوم کی اچانک وفات جناب ڈاکٹر صاحب اور دیگر خاندان کیلئے ایک حادثہ فاجعہ سے کم نہیں ہے۔ اس کی نماز جنازہ دوسرے روز جمعہ کے دن صبح ۹ بجے سانگلہ ہل میں ادا کی گئی۔ جس میں ہزاروں لوگ شریک ہوئے۔

اساتذہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کا ایک تعزیتی اجلاس شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ تعالیٰ کی صدارت میں ہوا۔ جس میں حافظ صاحب کے بہیمانہ قتل کی پرزور مذمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے قرار واقعی سزا دے اور امن وامان کی حالت کو بہتر بنائے۔ نیز ڈاکٹر صاحب سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا مانگی۔ نیز مولانا محمد یاسین ظفر پرنسپل جامعہ نے' مولانا محمد یونس بٹ نائب شیخ الحدیث جامعہ' فاروق الرحمٰن یزدانی مدرس جامعہ اور مولانا محمد ارشد قصوری مدرس جامعہ کے ہمراہ سانگلہ ہل جاکر ڈاکٹر صاحب سے اظہار تعزیت کیا اور جامعہ کے اساتذہ کے احساسات سے آگاہ کیا۔

اللھم اغفر لھما وارحمھما وادخلھما الجنۃ الفردوس

(ادارہ جامعہ سلفیہ)

© rasailojaraid.com